

# دانیال کی کتاب - نمبر ایک سو بیالیس

حیوان کی شبیہ کی تشکیل: ایک نبوتی سفر منکشف

Jeff Pippenger

2024-03-17

خدا کے لوگوں کے لیے وہ عظیم آزمائش جس پر انہیں مہر لگنے سے پہلے پورا اترنا لازم ہے، درندہ کی شبیہ کی تشکیل ہے۔ یہ تشکیل 11 ستمبر 2001 سے لے کر ریاست ہائے متحدہ میں اتوار کے قانون تک وقوع پذیر ہوتی ہے۔ وہ نبوی مدت ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت کی نمائندگی کرتی ہے، اور وہی مدت ہے جس میں ہر بائبل رویا اپنی کامل تکمیل کو پہنچتی ہے۔ اسی عرصے میں حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ پاک کیا جائے گا اور ابد تک مسیح کی شبیہ کی عکاسی کرے گا، کیونکہ مسیح پروٹسٹنٹ ہے۔

"مسیح ایک پروٹسٹنٹ تھے۔ انہوں نے یہودی قوم کی رسمی عبادت کے خلاف احتجاج کیا، جو اپنے ہی خلاف خدا کی نصیحت کو ٹھکرا بیٹھے تھے۔ انہوں نے انہیں بتایا کہ وہ عقائد کی حیثیت سے انسانوں کے احکام سکھاتے ہیں، اور یہ کہ وہ دکھاوا کرنے والے اور منافق ہیں۔ سفید کی ہوئی قبروں کی مانند وہ باہر سے خوبصورت تھے، مگر اندر ناپاکی اور فساد سے بھرے ہوئے تھے۔ مصلحین کی ابتدا مسیح اور رسولوں سے ہوتی ہے۔ وہ باہر نکل آئے اور اپنے آپ کو رسوم و مراسم کے مذہب سے جدا کر لیا۔ لوتھر اور اس کے پیروکاروں نے اصلاح شدہ مذہب ایجاد نہیں کیا۔ انہوں نے محض اسی کو قبول کیا جیسا کہ مسیح اور رسولوں نے پیش کیا تھا۔ بائبل ہمیں ایک کافی رہنما کے طور پر دی گئی ہے؛ لیکن پوپ اور اس کے کارندے اسے لوگوں سے اس طرح دور کر دیتے ہیں گویا وہ لعنت ہو، کیونکہ یہ ان کے دعووں کو نقاب کرتی ہے اور ان کی بت پرستی کو ملامت کرتی ہے۔" ریویو اینڈ پیرالڈ، یکم جون، 1886۔

وقت مہر بندی میں پروٹسٹنٹ کا سینگ پاک و مطہر کیا جاتا ہے۔ اسی زمانے میں مرتد ریپبلکن سینگ مرتد پروٹسٹنٹوں کے ساتھ مل جاتا ہے، یوں ایک قوت کا سینگ تشکیل پاتا ہے جو کلیسا اور ریاست کے امتزاج پر مشتمل ہوتا ہے۔ پھر زمین کے حیوان کے دو سینگ حیوان کی شبیہ اور مسیح کی شبیہ ہوتے ہیں۔ ارتداد کا سینگ فاسد کلیسا اور فاسد ریاست کے درمیان دوہرا تعلق ہے، اور راستبازی کا سینگ الوہیت اور انسانیت کے درمیان دوہرا تعلق ہے۔

حیوان کی شبیہ اس کے بعد دنیا میں تشکیل پاتی ہے، اور وہ دوہرا حیوان ہے جو ایک ریاست (اقوام متحدہ) کی صورت میں ظاہر کیا گیا ہے، جس نے زمین کے حیوان کے مرتد پروٹسٹنٹ ازم کو اپنے دس سروں میں سرفہرست کے طور پر قبول کیا ہے۔ اسی حیوان پر وہ عورت، جو فاحشاؤں کی ماں ہے، دس بادشاہوں والے حیوان پر حکمرانی کرتی ہے۔ جس حیوان پر وہ سوار ہے وہ کلیسا اور ریاست کے گٹھ جوڑ کا مرکب ہے، جیسا کہ پیروڈیس کا پیروڈیاس کی بیٹی سالومی کے ساتھ محارم پر مبنی روحانی زنا اس کی نمائندگی کرتا ہے۔ اور اس عورت اور اس حیوان کے مابین، جس پر وہ حکمرانی کرتی ہے، جو رشتہ ہے وہ بھی کلیسا اور ریاست کے گٹھ جوڑ پر مبنی ہے؛ یعنی روم کی بدکار عورت کا ان بادشاہوں کے ساتھ ناجائز رشتہ جن سے دنیا گیر حیوان، یعنی اقوام متحدہ، بنتا ہے۔ حیوان کی اس شبیہ میں جو تمام دنیا پر زبردستی مسلط کی جائے گی، ہر قوم شامل ہوگی، اور تمام فاسد طاقتیں یکجا ہو جائیں گی۔

مکاشفہ 14-17:13 کا حوالہ دیا گیا۔ "یہ سب ایک ہی رائے رکھتے ہیں۔" ایک عالمگیر اتحاد کا بندھن ہوگا، ایک عظیم ہم آہنگی، شیطان کی افواج کا ایک گٹھ جوڑ۔ "اور وہ اپنی قدرت اور قوت اُس درندے کو دے دیں گے۔" یوں مذہبی آزادی اور ضمیر کے تقاضوں کے مطابق خدا کی عبادت کرنے

کی آزادی کے خلاف وہی من مانی اور جابرانہ طاقت ظاہر ہوتی ہے جس کا اظہار پاپائیت نے اُس وقت کیا تھا جب ماضی میں اس نے اُن لوگوں کو ستایا جنہوں نے رومن ازم کی مذہبی رسومات اور تقریبات کے مطابق ہونے سے انکار کی جسارت کی تھی۔

آخری دنوں میں لڑی جانے والی جنگ میں، خدا کے لوگوں کی مخالفت میں، وہ تمام فاسد طاقتیں متحد ہو جائیں گی جو یہوواہ کی شریعت کی وفاداری سے برگشتہ ہو چکی ہیں۔ اس جنگ میں چوتھے حکم کا سبت بڑا ترین نقطہ نزع ہوگا؛ کیونکہ سبت کے حکم میں عظیم شارع اپنے آپ کو آسمانوں اور زمین کا خالق قرار دیتا ہے۔ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ بائبل کمٹری، جلد 8، 983۔

یہ حقیقت کہ حیوان کی عالمگیر شبیہ سے وابستہ بغاوت "عالمگیر" ہے، اور "تمام اُن فاسد قوتوں کی نمائندگی کرتی ہے جو یہوواہ کی شریعت کی وفاداری سے مرتد ہو چکی ہیں"، اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ ریاست ہائے متحدہ میں حیوان کی شبیہ کی تشکیل اُن تمام فاسد قوتوں کے اتحاد کی طرف اشارہ کرتی ہے جو مرتد ہو چکی ہیں۔ ریاست ہائے متحدہ کے پروٹسٹنٹ 1844 میں پہلے فرشتے کے پیغام کو رد کرنے پر مرتد ہو گئے، اور لاوڈکیائی ایڈونٹ ازم نے 1863 میں ارتداد اختیار کیا۔ مرتد پروٹسٹنٹ ازم اور لاوڈکیائی ایڈونٹ ازم "اتحاد کا بندھن" قائم کریں گے، ریپبلکن ازم کے سینگ کے اندر موجود سیاسی دھڑوں کے ساتھ، جو جھوٹے نبی کے بہکاوے میں آ کر اپنی بادشاہی کا آدھا حصہ چھوڑ دیں گے۔

درندے کی عالمی شبیہ کے ضمن میں، زمین کے باشندوں کو دھوکہ دینے والا جھوٹا نبی ہے۔ ریاست ہائے متحدہ کے اندر درندے کی شبیہ میں وہ جھوٹا نبی جو 'شیطان کی افواج کے ناپاک مگر متحد اتحاد' کو جنم دیتا ہے، لازماً ایک 'جھوٹا نبی' بھی ہونا چاہیے۔ درندے کی عالمی شبیہ دوہری ہے، مگر یہ ایک سے گناہ اتحاد بھی ہے۔ اژدہا، درندہ اور جھوٹے نبی کا یہی سے گناہ اتحاد دنیا کو ہر مجدون تک لے جاتا ہے۔ ریاست ہائے متحدہ میں جو درندے کی شبیہ سب سے پہلے تشکیل پاتی ہے، اس میں لازماً ایک سے گناہ اتحاد ہونا چاہیے، جو بذات خود دوہری ماہیت کا درندہ بھی ہو۔ درندے کی دونوں شبیہوں میں یہ دوہری ماہیت کلیسیا اور ریاست کے امتزاج سے عبارت ہے، اور اس تعلق پر کلیسیا کی بالادستی ہوتی ہے۔

سہ رکنی اتحاد کی نمائندگی درندوں کی دونوں شبیہوں میں ہونی چاہیے، لیکن کتاب مکاشفہ میں اژدہا، درندہ اور جھوٹے نبی کے دو مظاہر ملتے ہیں۔ درندے کی عالمگیر شبیہ کی یہ سہ رکنی ساخت روح پرستی (اژدہا)، کیتھولک ازم (درندہ) اور مرتد پروٹسٹنٹ ازم (جھوٹا نبی) سے ظاہر ہوتی ہے۔ ان تینوں میں نہ صرف مذہبی عنصر (روح پرستی، کیتھولک ازم اور مرتد پروٹسٹنٹ ازم) موجود ہے بلکہ سیاسی عنصر بھی ہے: اژدہا (اپنی مختلف صورتوں میں اشتراکیت)، درندہ (بادشاہت) اور جھوٹا نبی (ابتدا جمہوریہ کے طور پر، انجام جمہوریت پر)۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں جو تین گنا اتحاد تشکیل پاتا ہے، اسے جھوٹا نبی فریب کے ذریعے اکٹھا کرتا ہے؛ بالکل اسی طرح جیسے درندہ کی عالمگیر شبیہ بھی فریب سے قائم کی جاتی ہے۔ کتاب مکاشفہ میں ایک اور تین گنا اتحاد ہے جس کی شناخت اتہاہ گڑھے سے ابھرتی ہوئی تین مرتد قوتوں سے ہوتی ہے۔ باب سترہ میں کیتھولکیت اتہاہ گڑھے سے ابھرتی ہے، اور یہ اتہاہ گڑھے سے نکلنے والے تین گنا اتحاد کا درندہ ہے۔

وہ درندہ جسے تو نے دیکھا تھا، تھا، اور نہیں ہے؛ اور اتہاہ گڑھے سے اوپر آئے گا اور ہلاکت میں جائے گا۔ اور زمین پر بسنے والے حیران ہوں گے—وہ جن کے نام بنیاد عالم سے کتاب حیات میں لکھے نہیں گئے تھے—جب وہ اس درندے کو دیکھیں گے جو تھا، اور نہیں ہے، مگر پھر بھی موجود ہے۔ مکاشفہ 17:8۔

گیارہویں باب میں الحاد کی اژدہائی قوت اتہاہ گڑھے سے ابھرتی ہے۔

اور جب وہ اپنی گواہی ختم کر چکیں گے، تو وہ حیوان جو اتہاہ گڑھے سے نکلتا ہے، اُن کے خلاف جنگ کرے گا، اور اُن پر غالب آئے گا، اور انہیں قتل کرے گا۔ مکاشفہ 11:7

اسلام کا جھوٹا نبی نوہی باب میں ہے تہہ گڑھے سے ابھرتا ہے۔

اور پانچویں فرشتے نے نرسنگا پھونکا، اور میں نے دیکھا کہ ایک ستارہ آسمان سے زمین پر گرا؛ اور اسے اتہاہ گڑھے کی کنجی دی گئی۔ اور اس نے اتہاہ گڑھا کھولا؛ تو گڑھے میں سے دھواں اٹھا، جیسے ایک بڑی بھٹی کا دھواں؛ اور گڑھے کے دھوئیں کے باعث سورج اور ہوا تاریک ہو گئے۔ اور اس دھوئیں میں سے ٹڈیاں زمین پر نکل آئیں؛ اور انہیں ایسا اختیار دیا گیا جیسا زمین کے بچھوؤں کو اختیار ہوتا ہے۔ مکاشفہ 9:1-3۔

وہ ستارہ جو آسمان سے گرا اور اتہاہ گڑھا کھول دیا، جھوٹا نبی محمد تھا، اور جب اُس نے وہ گڑھا کھولا تو اُس نے اسلام کے جنگجوؤں کو، جنہیں "ٹڈیوں" کے طور پر پیش کیا گیا ہے، آخری ایام کے نبوی بیان میں داخل کر دیا۔ اتہاہ گڑھے کے سہ گانہ اتحاد میں ایک اژدہا (الحاد)، ایک حیوان (کیتھولکیت)، اور ایک جھوٹا نبی (اسلام) شامل ہیں۔ حیوان کی عالمگیر شبیہ میں، جھوٹا نبی مرتد پروٹسٹنٹ ازم ہے۔ وہ جھوٹا نبی ساری دنیا کو سالوے کے فتنہ انگیز رقص، یا کوہ کرمل پر بعل کے نبیوں کے رقص کے ذریعے فریب دیتا ہے۔ مکاشفہ کے تیرہویں باب میں، وہ اُن معجزات کے ذریعے دنیا کو دھوکا دیتا ہے جو وہ حیوان کے روبرو کرتا ہے۔ فریب کی وہ علامتی نمائندگیاں اقتصادی ابتزاز اور عسکری قوت کی نمائندگی کرتی ہیں۔

اور وہ بڑے بڑے عجائب کرتا ہے، یہاں تک کہ آدمیوں کے سامنے آسمان سے زمین پر آگ نازل کرتا ہے۔ اور وہ ان معجزوں کے وسیلے سے، جو اسے حیوان کے سامنے کرنے کا اختیار دیا گیا تھا، زمین پر بسنے والوں کو گمراہ کرتا ہے، اور زمین پر بسنے والوں سے کہتا ہے کہ وہ اس حیوان کے لیے ایک مورت بنائیں جسے تلوار سے زخم لگا تھا اور وہ زندہ رہا۔ اور اسے یہ اختیار دیا گیا کہ حیوان کی مورت میں جان ڈالے، تاکہ حیوان کی مورت بول بھی اٹھے، اور یہ کرائے کہ جتنے حیوان کی مورت کی عبادت نہ کریں وہ قتل کیے جائیں۔ اور وہ سب کو، چھوٹے اور بڑے، امیر اور غریب، آزاد اور غلام، ان کے دینے ہاتھ پر یا ان کے ماتھوں پر ایک نشان لگواتا ہے۔ اور یہ کہ کوئی شخص خرید یا فروخت نہ کر سکے، مگر وہی جس کے پاس وہ نشان ہو، یا حیوان کا نام، یا اس کے نام کا عدد۔ مکاشفہ 13:13-17۔

جھوٹے نبی کے ساتھ منسوب فریب اور معجزات درحقیقت اُس دباؤ کی نمائندگی کرتے ہیں جو معیشت (کوئی شخص خرید یا فروخت نہ کر سکے) اور عسکری طاقت (قتل کر دیا جائے) کے ذریعے قائم کیا جاتا ہے۔ بائبل میں اسلام کا جھوٹا نبی، قوموں کو غضبناک اور مضطرب کرنے میں اسلام کے کام کی نمائندگی کرتا ہے۔ وہ جنگ کے ذریعے اپنے یہ کام—غضب دلانے اور اضطراب پیدا کرنے—کو انجام دیتے ہیں، اور بائبل یہ بھی بتاتی ہے کہ انہی کی جنگ بالآخر معاشی تباہی کو جنم دیتی ہے۔ اسلام کی جنگ آرائی اور اس کے نتیجے میں ہونے والی معاشی تباہ کاری وہ مسئلہ ہے جو ریاستہائے متحدہ میں "وہ تمام فاسد طاقتیں جو یہوواہ کے قانون کی اطاعت سے برگشتہ ہو چکی ہیں" کو اکٹھا کر دیتا ہے۔

صلیب پر، صدوقیوں اور فریسیوں نے جب حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ کو مصلوب کرنے کے لیے اکٹھے ہوئے تو وہ پوری طرح "یہوواہ کی شریعت کی وفاداری سے برگشتہ ہو گئے"۔ مسیح کو رد کرتے ہوئے انہوں نے برابا کو چنا، جو ایک جھوٹے مسیح کی نمائندگی کرتا ہے۔ "بار" کا مطلب بیٹا ہے، اور "ابا" کا مطلب باپ ہے۔ برابا کا مطلب "باپ کا بیٹا" ہے۔ مسیح تمام انبیا میں سب سے عظیم تھے، اور برابا ایک جھوٹے نبی کی علامت تھا۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے زمانے میں، زمین کے حیوان کے دو سینگ اپنی آخری نبوی تجلی کے مقام تک پہنچتے ہیں۔ ایک مسیح کی شبیہ کی نمائندگی کرتا ہے، دوسرا حیوان کی شبیہ کی۔ اُس تاریخی مرحلے میں جس میں یہ دونوں سینگ ظاہر ہوتے ہیں، منحرف پروٹسٹنٹیت نے 2001 میں پیٹریاٹ ایکٹ کے ساتھ جلد آنے والے اتوار کے قانون کی طرف اپنا سفر شروع کیا۔ وہ سنگ میل اعلان

آزادی کے ساتھ ہم آہنگ ہے، جو اپنے آغاز میں برہ کی مانند بولا، کیونکہ اس نے شاہی اقتدار اور پاپائی حکمرانی کے خلاف پروٹسٹنٹیت کے احتجاج کا اظہار کیا۔ اختتام پر جس سنگ میل کے ساتھ وہ ہم آہنگ ہوتا ہے (پیٹریاٹ ایکٹ)، وہ پروٹسٹنٹیت کی سرکوبی کا اظہار کرتا ہے۔

مہر بندی کے زمانے میں دو سینگوں کے سفر کا دوسرا سنگ میل ابتدا میں اس کی نمائندگی آئین نے کی، جس نے دو قوتوں کی علیحدگی کو مدون کیا، جو زمین کے درندے کی طاقت ہے۔ وہ سنگ میل انجام پر اپنی نظیر تک اس وقت پہنچا، جب 6 جنوری 2021 کی سماعتوں کی "کینگرو کورٹ" میں سیاسی مصلحت کے تحت آئین کی بنیادی مراعات کو ایک طرف رکھ دیا گیا۔

دو سینگوں کے اختتامی سفر کا آخری سنگ میل عنقریب آنے والا اتوار کا قانون ہے، جس کی ابتدا کی تمثیل Alien and Sedition Acts سے ہوئی تھی۔ یوں، ابتدائی ادوار کے تین سنگ میلوں نے ایک تبدیلی کی نشاندہی کی جو برہ (1776) کے ذریعے نمائندگی کردہ خودمختاری اور آزادی، جو حقیقی آزادی کا واحد راستہ ہے، سے اڑدبا (1798) کی غلامی کی طرف تھی۔

مہر بندی کے وقت کے تین نشان راہ وحش زمین کے آخری سفر کی نشاندہی کرتے ہیں، جو کہ جھوٹا نبی ہے۔ وہ سفر یروشلم پر ختم ہوتا ہے، جب علم بلند کیا جاتا ہے، اور جب بہت سے کہیں گے، "اؤ، ہم خداوند کے پہاڑ پر چڑھیں، اور یعقوب کے خدا کے گھر میں جائیں؛ وہ ہمیں اپنی راہوں کی تعلیم دے گا، اور ہم اس کے راستوں میں چلیں گے، کیونکہ شریعت صیون سے اور خداوند کا کلام یروشلم سے نکلے گا۔"

زمین کے درندے کا آخری تین مرحلوں پر مشتمل سفر، ایک جھوٹے نبی کا یروشلم کی جانب سفر ہے۔ جب سچا نبی آیا اور یروشلم میں داخل ہوا تو وہ گدھے پر سوار ہو کر داخل ہوا۔ زمین کا درندہ بھی یروشلم میں ایک "گدھے" پر سوار ہو کر داخل ہوتا ہے، کیونکہ جھوٹے نبی (زمین کا درندہ) کے طور پر اس کی نمائندگی بلعام کرتا ہے۔ بلعام نے شہرت اور دولت کی تلاش میں سچے نبی بننے کی بلاہٹ سے منہ موڑ لیا اور "بہوواہ کی شریعت کی وفاداری سے مرتد ہو گیا"۔ اس نے خدا کے لوگوں پر لعنت کرنے میں شریک ہونے کا ارادہ کیا، بالکل اسی طرح جیسے ریاست ہائے متحدہ قریب الوقوع اتوار کے قانون کے موقع پر کرے گا۔

بلعام کا سفر گدھے پر سوار ہو کر مکمل ہوا، اور اس کے سفر کے دوران تین بار ذکر آتا ہے کہ بلعام کا گدھا اس کے لیے رنج کا باعث بنا۔ پہلی بار گدھا راستے سے ہٹ گیا۔

اور گدھی نے راستے میں کھڑے خداوند کے فرشتہ کو دیکھا، اور اس کے ہاتھ میں کھینچی ہوئی تلوار تھی۔ پس گدھی راستے سے ہٹ کر کھیت میں چلی گئی۔ اور بلعام نے گدھی کو مارا تاکہ اسے راستے پر موڑ دے۔ گنتی 22:23۔

11 ستمبر 2001 کو، تیسری مصیبت کا اسلام، یعنی بائبل کی پیشین گوئی میں مذکور عرب کا جنگلی گدھا، نے بلعام کو راستے سے ہٹا دیا، کیونکہ جب نیویارک شہر کی عظیم عمارتیں گر گئیں تو یہ اقوام اور کلیسیا کی تاریخ میں ایک "نقطہ عطف" تھا۔ راہ میں کھڑا فرشتہ وہی قدرتمند فرشتہ تھا جو پھر اپنے جلال سے زمین کو روشن کرنے کے لیے نازل ہوا۔ گدھا ایک بار پھر بلعام کو رنج دے گا۔

لیکن خداوند کا فرشتہ تاکستانوں کے بیچ ایک راستے میں کھڑا تھا، ایک طرف دیوار تھی اور دوسری طرف بھی دیوار۔ اور جب گدھی نے خداوند کے فرشتہ کو دیکھا تو وہ دیوار کی طرف جا لگی اور بلعام کا پاؤں دیوار کے ساتھ کچل دیا؛ تب اُس نے اسے پھر مارا۔ گنتی 22:24، 25۔

11 ستمبر 2001 کے بعد خدا کی قوم کو تاکستان کے گیت (اشعیاہ باب ستائیس) کا پیغام گانا تھا، جو فی الحال وہ مقام ہے جہاں بلعام ہے، ایک طرف "دیوار" اور دوسری طرف "دیوار" کے ساتھ۔ امریکہ کی جنوبی سرحد پر موجود دیوار وہ مسئلہ ہے جو تیسرے اور آخری سنگ میل پر "کلیسا اور ریاست کی

علیحدگی کی دیوار" کے زوال سے پہلے پیش آتا ہے۔ جنوبی سرحد کی "دیوار" کا مسئلہ وہ جگہ ہے جہاں بلعام کا "پاؤں" کچلا جاتا ہے، کیونکہ امیگریشن کے معاملے پر ایک داخلی جنگ، خانہ جنگی کے اعادے سے پہلے، زمین کے حیوان کو دو متحارب جماعتوں میں تقسیم کرنا شروع کرتی ہے۔

دو دیواروں کے درمیان کی تاریخ وہ تاریخ ہے جس کی نمائندگی 1789 سے 1798 تک کے آئینی سنگ میل کرتا ہے، جو 2015 کی تاریخ کا نمونہ تھا، جب ٹرمپ نے "دیوار بنانے" پر زور دیتے ہوئے صدر کے عہدے کے لیے اپنی انتخابی مہم کا اعلان کیا، یہاں تک کہ جلد آنے والا اتوار کا قانون چرچ اور ریاست کی جدائی کی دیوار کو ہٹا دے۔

11 ستمبر 2001 کے بعد، بلعام کی نمائندگی کرنے والا زمین کا درندہ تقسیم ہونا شروع ہو گیا۔ بلعام کی دو دیواروں کی تقسیم، زمین کے درندے کے دونوں سینگوں کے اندر دو طبقات کی جدائی کی نمائندگی کرتی ہے، جس کی نمائندگی 2016 میں ٹرمپ کے انتخاب، 2020 میں دو گواہوں کی موت، 6 جنوری 2021 کے پلوسی مقدمات، 2023 میں دو گواہوں کے دوبارہ زندہ ہونے، اور 7 اکتوبر 2023 کو گدھے کے بلعام کو مفلوج کر دینے سے ہوتی ہے۔

بلعام کے سفر کا آخری سنگ میل وہ وقت ہے جب گدھا 'بولتا ہے'، اور وہ عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے موقع پر ہے، جہاں ریاست ہائے متحدہ اژدہا کی مانند بولتی ہے، جہاں مکاشفہ باب اٹھارہ کا فرشتہ دوسری بار بولتا ہے، اور جہاں حبقوق کی وہ رویا، جو دیر کر چکی ہے، بولتی ہے۔ وہ دیر کرنے والی رویا تیسری وائے کے اسلام کی رویا تھی، اور یہ عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے موقع پر اپنے وحشیانہ افعال کے ذریعے جنگلی گدھے کی طرح بولتی ہے۔

پھر خداوند کا فرشتہ آگے بڑھا اور ایک تنگ جگہ میں کھڑا ہو گیا جہاں دائیں بائیں پھرنے کی جگہ نہ تھی۔ اور جب گدھی نے خداوند کے فرشتہ کو دیکھا تو وہ بلعام کے نیچے بیٹھ گئی؛ تب بلعام کا غضب بھڑک اٹھا اور اُس نے گدھی کو لٹھی سے مارا۔ اور خداوند نے گدھی کا منہ کھولا، اور اُس نے بلعام سے کہا، میں نے تیرے ساتھ کیا کیا ہے کہ تو نے مجھے تین بار مارا ہے؟ بلعام نے گدھی سے کہا، اس لیے کہ تو نے میرا مذاق اڑایا ہے؛ کاش میرے ہاتھ میں تلوار ہوتی تو میں ابھی تجھے قتل کر دیتا۔ گدھی نے بلعام سے کہا، کیا میں تیری گدھی نہیں جس پر تو اُس دن بے سوار ہوتا آیا ہے جب بے میں تیری ہوئی ہوں آج تک؟ کیا میں نے کبھی تیرے ساتھ ایسا کیا ہے؟ اُس نے کہا، نہیں۔ تپ خداوند نے بلعام کی آنکھیں کھول دیں، اور اُس نے دیکھا کہ خداوند کا فرشتہ راہ میں کھڑا ہے اور اُس کے ہاتھ میں کھینچی ہوئی تلوار تھی؛ تو اُس نے سر جھکا لیا اور منہ کے بل زمین پر گر پڑا۔ گنتی 31-22:26

ریاستہائے متحدہ وہ جھوٹا نبی ہے جو دنیا کو دھوکہ دیتا ہے تاکہ حیوان کی عالمگیر شبیہ قائم کی جا سکے۔ اس مدت میں، جو ریاستہائے متحدہ کے اندر حیوان کی شبیہ کی تشکیل کا وقت ہے، ریاستہائے متحدہ جھوٹے نبی کے سہارے ہے، جس کی نمائندگی بلعام کے گدھے سے ہوتی ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت، وہ جھوٹا نبی جو ریاستہائے متحدہ کی اُن تمام فاسد طاقتوں کو مجبور کرتا ہے کہ وہ چرچ اور ریاست کے تعلق میں اکٹھی ہو جائیں، تیسری مصیبت کا اسلام ہے۔

یہ اپنا کام جنگ کے ذریعے، اور اسی جنگ کے نتیجے میں پیدا ہونے والے معاشی انہدام کے ذریعے انجام دیتا ہے۔ یہ دونوں خصوصیات وہی قوتیں ہیں جنہیں ریاستہائے متحدہ کا جھوٹا نبی اس وقت پوری دنیا کو مجبور کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے جب وہ اتھاہ گڑھے کے جھوٹے نبی کے ریاستہائے متحدہ میں کیے گئے کام کو دہراتا ہے۔

امریکہ اس وقت دو دیواروں کے بیچ ہے: ایک امیگریشن کی دیوار، جو 1798 کے غیرملکیوں اور بغاوت کے قوانین کا مرکزی نکتہ تھی، اور دوسری چرچ اور ریاست کی علیحدگی کی دیوار، جو جلد نافذ ہونے والے اتوار کے قانون پر پوری طرح ہٹا دی جائے گی۔ امریکہ مالی طور پر پہلے ہی مفلوج ہے، کیونکہ اس کا

قومی قرض ناقابل تدارک ہو چکا ہے۔ اژدہا کی طاقت اس وقت ایک جھوٹی مالیاتی پیش گوئی کو سہارا دے رہی ہے، لیکن یہ وہ جھوٹ ہے جو دعویٰ کرتا ہے کہ دولت پر نٹنگ پریس سے پیدا ہوتی ہے؛ آخر کار، بائبل کی نبوت کے مطابق اژدہا جھوٹا ہے۔ وہ اپنے جھوٹ کو ہٹلر کی مشہور پروپیگنڈا مشین کی جدید شکل کے ذریعے پھیلاتا ہے، یوں وہ غیرملکیوں اور بغاوت کے ان قوانین کے چوتھے جز کے دوبارہ دہرائے جانے کے لیے جواز فراہم کرتا ہے، جس نے صدر کو یہ اختیار دیا تھا کہ وہ کسی بھی ایسے میڈیا ادارے کو بند کر دے جو اس کے خیالات کی مخالفت کرے۔

یسوع ہمیشہ کسی چیز کی انتہا کو اس کی ابتدا سے واضح کرتا ہے۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ میں درندہ کی شبیہ کو درندہ کی عالمگیر شبیہ کی وہی نبوی خصوصیات رکھنی چاہییں، اور وہ رکھتی بھی ہے؛ لیکن وہ فریب جو زمین کے درندے کے جھوٹے نبی کے اندر فاسد اتحاد پیدا کرتا ہے، اسلام کا جھوٹا نبی ہے۔ بلعام اور گدھا دونوں جھوٹے نبیوں کی علامتیں ہیں۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی تاریخ، تین اتہاہ گڑھے کی طاقتوں کی تاریخ ہے۔ اتہاہ گڑھے سے آنے والا اسلام 11 ستمبر 2001 کا پہلا سنگ میل ہے۔ اتہاہ گڑھے کی لادینیت 2020 میں دو گواہوں کو ہلاک کرنے کے لیے ابھرتی ہے، اور اتہاہ گڑھے کی کیتھولکیت اپنی موت سے عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت اٹھ کھڑی ہوتی ہے۔ ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

دنیا بہتر نہیں ہو رہی۔ بدکار لوگ اور بہکانے والے بدتر سے بدتر ہوتے جائیں گے، دھوکہ دیتے بھی رہیں گے اور دھوکہ کھاتے بھی رہیں گے۔ خدا کے بیٹے—جو واحد حقیقی خدا کی مجسم صورت تھے، نیکی، رحمت اور نہ تھکنے والی محبت کے مالک تھے، جن کا دل ہمیشہ انسانی رنج و الم سے پگھلا رہتا تھا—کو رد کر کے اور اُن کی جگہ ایک قاتل کو چن کر، یہودیوں نے دکھا دیا کہ جب خدا کی روح کی روکنے والی قوت ہٹا دی جاتی ہے اور لوگ مرتد کے اختیار میں آجاتے ہیں تو انسانی فطرت کیا کر سکتی ہے اور کیا کرے گی۔ جو لوگ شیطان کو اپنا حاکم چنتے ہیں، وہ اپنے منتخب آقا کی روح کو ظاہر کریں گے۔

دنیا میں اصلاح نہ ہوگی جب تک خدا اپنے مقام سے نکل کر اس کی بدی کی سزا نہ دے۔ تب زمین اپنا خون ظاہر کرے گی، اور اپنے مقتولوں کو پھر کبھی نہ ڈھانپے گی۔ مسیح نے اپنے شاگردوں کو خبردار کیا، 'خبردار رہو کہ کوئی تمہیں فریب نہ دے۔ کیونکہ بہت سے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے، میں مسیح ہوں؛ اور بہتوں کو گمراہ کریں گے۔ اور تم جنگوں اور جنگوں کی افواہوں کی خبر سنو گے؛ دیکھو گھبراؤ نہیں، کیونکہ یہ سب باتیں ضرور ہونی ہیں، مگر انجام ابھی نہیں۔ کیونکہ قوم قوم کے خلاف اور بادشاہت بادشاہت کے خلاف اٹھ کھڑی ہوگی؛ اور جگہ جگہ قحط، وبائیں اور زلزلے ہوں گے۔ یہ سب مصیبتوں کی ابتدا ہے۔ تب وہ تمہیں ایذا دینے کے لیے حوالہ کریں گے اور تمہیں قتل کریں گے، اور میرے نام کی خاطر تم سب قوموں کی طرف سے نفرت کیے جاؤ گے۔ اور تب بہت سے ٹھوکر کھائیں گے، اور ایک دوسرے کو پکڑوائیں گے، اور ایک دوسرے سے نفرت کریں گے۔ اور بہت سے جھوٹے نبی اٹھ کھڑے ہوں گے اور بہتوں کو گمراہ کریں گے۔ اور چونکہ بدی بڑھ جائے گی، اس لیے بہتوں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائے گی۔ لیکن جو آخر تک ثابت قدم رہے گا، وہی نجات پائے گا'۔

جب مسیح اس زمین پر تھے، تو دنیا نے براہاً کو ترجیح دی۔ اور آج دنیا اور کلیسائیں اسی انتخاب کو اختیار کر رہی ہیں۔ مسیح کی غدار، رد، اور مصلوبیت کے مناظر دوبارہ پیش کیے جا چکے ہیں، اور نہایت بڑے پیمانے پر پھر سے پیش کیے جائیں گے۔ لوگ دشمن کی صفات سے بھر جائیں گے، اور نتیجتاً اُس کی گمراہیاں بڑی قوت اختیار کریں گی۔ جس درجے تک روشنی کو رد کیا جائے گا، اسی درجے تک غلط تصورات اور غلط فہمیاں ہوں گی۔ جو مسیح کو رد کرتے اور براہاً کو اختیار کرتے ہیں، وہ ہلاکت خیز فریب کے ماتحت کام کرتے ہیں۔ مسخ حقیقت اور جھوٹی گواہی بڑھتے بڑھتے کھلی بغاوت تک پہنچ جائیں گی۔ جب آنکھ بری ہوگی تو سارا بدن تاریکی سے بھر جائے گا۔ جو لوگ

مسیح کے سوا کسی اور رہنما کو اپنی دل بستگی دیتے ہیں، وہ اپنے آپ کو جسم، جان اور روح سمیت ایسی شیفتگی کے قبضے میں پائیں گے جو اتنی مسحور کن ہوگی کہ اس کے زیر اثر نفوس حق سینے سے منہ موڑ کر جھوٹ پر ایمان لے آئیں گے۔ وہ پھنسائے اور گرفتار کیے جاتے ہیں، اور اپنے ہر عمل سے پکار اٹھتے ہیں: ہمیں برابر کو رہا کر، مگر مسیح کو مصلوب کر۔

ابھی بھی یہ فیصلہ کیا جا رہا ہے۔ صلیب پر جو مناظر پیش آئے تھے وہ دوبارہ دہرائے جا رہے ہیں۔ جو کلیسائیں حق اور راستبازی سے منحرف ہو چکی ہیں، ان میں یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ جب خدا کی محبت روح میں قائم رہنے والا اصول نہ ہو تو انسانی فطرت کیا کر سکتی ہے اور کیا کرے گی۔ اب جو کچھ بھی پیش آئے، ہمیں تعجب نہیں ہونا چاہیے۔ کسی بھی دہشت ناک پیش رفت پر ہمیں حیران نہیں ہونا چاہیے۔ جو لوگ خدا کی شریعت کو اپنے ناپاک قدموں تلے روندتے ہیں، ان میں وہی روح ہے جو ان لوگوں میں تھی جنہوں نے یسوع کی توہین کی اور اس سے غداری کی۔ ضمیر کی کسی خلیش کے بغیر وہ اپنے باپ، ابلیس کے کام کریں گے۔ وہ وہی سوال کریں گے جو یہوداہ کے غدار لبوں سے نکلا تھا: اگر میں یسوع مسیح کو تمہارے حوالے کر دوں تو تم مجھے کیا دو گے؟ آج بھی مسیح کے ساتھ اس کے مقدسوں کی ذات میں غداری کی جا رہی ہے۔ 30، Review and Herald، جنوری، 1900۔